جلسہ سالانہ گوئٹے مالا کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا اردو ترجمہ

پیارے احباب جماعت احمدیہ گوئٹے مالا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ 12، 13 اور 14 دسمبر 2014ء کو منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کا جلسہ ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے اور اس کی بے انتہا روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ یہ جلسہ دنیاوی جلسوں کی طرح نہیں ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اس جلسہ سے غرض یہ ہے کہ جماعت کے مخلصین روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔ حقائق و معارف کو حاصل کرنے والے اور تعلق باللہ میں ترقی کریں۔ ایک اور فائدہ یہ بھی ہوگا کہ نئے دوستوں سے ملاقات کر کے باہمی محبت و الفت کا رشتہ مضبوط ہوگا۔'' (آسمانی فیصلہ)

پس جیسا کہ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر مَیں نے خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ جماعت احمدیہ کے جلسوں سے متّقی مردوں اور عورتوں کو صحبت صالحین نصیب ہوتی ہے اور شاملین جلسہ کو ایسا روحانی تجربہ حاصل ہوتا ہے کہ جس سے وہ نیکیوں میں انفرادی طور پر بھی آگے بڑھتے ہیں اور نیکیوں کے معیار بلند کرتے ہیں۔ یہ جلسہ ایک طرف ہمیں ذکر الٰہی کی طرف تو دوسری طرف ہمیں بنی نوع انسان سے متعلق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

پس اس امر کو اہمیت دیں کہ یہ جلسہ ایک روحانی اجتماع ہے۔ فضول اور بیہودہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ بکثرت ذکر الٰہی، درود شریف، دعا اور استغفار پر زور دیں۔ مقررین کی تقاریر پوری توجہ اور انہماک سے سننے کی کوشش کریں۔ اپنے علم کو بڑھائیں اور اسلام کی خوبصورت تعلیمات کو سمجھنے کی سعی کریں۔

مَیں آپ کو بعض اعلیٰ اخلاقی قدروں کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جن کا اپنانا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے تکبر اور نخوت سے بچیں۔ اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی جدوجہد کریں۔ دورانِ جلسہ باہمی محبت اور دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبہ کی بہترین مثال قائم کریں اور دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دیں۔ فخر ومباہات سے بچتے ہوئے عاجزی و انکساری کا بہترین نمونہ پیش کریں۔ ہمارے اعمال میں سچائی اور انصاف غالب نظر آئیں اگرچہ اپنے پیاروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے۔ درگزر اور صبر ایسی نیکیاں ہیں جن کا بجالانا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں اور جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 46-47)

اگر جلسہ کے تمام شرکاء ان اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنالیں تو ایک خوبصورت معاشرہ جنم لے گا جو حق کے سنجیدہ متلاشیوں کو اسلام کی خوبصورت تعلیمات کی طرف کھینچنے کا باعث ہوگا۔

جلسہ کے موقع پر جن اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کریں وہ عارضی نہ ہو بلکہ ہمارے اندر مستقل نیکیاں بجالانے کی استعداد پیدا کرنے والا ہو۔

مَیں آپ لوگوں کو تبلیغ کے اہم فریضہ کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ تبلیغ کرنا اور پیغام حق پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے اور تبلیغ میں کامیابی کا ذریعہ بہترین نمونہ پیش کرنا ہے۔

اگر ہمارے اعمال اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوں۔ ہمارا قول و فعل قرآنی احکامات کے مطابق ہو اور ہماری اخوّت و محبت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے مطابق ہو تو دنیا کو ہم احمدیت کا پیغام پہنچانے میں کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اپنے ملک کے لوگوں کو اپنے اعلیٰ اخلاق اور نیک اعمال سے دعوت الی اللہ کریں۔ اور یہ بھی جلسہ کی اغراض میں سے ایک غرض ہے۔

مَیں اس بات کی طرف بھی آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ میرے خطبات جمعہ اور اہم مواقع پر کی گئی تقاریر کو غور سے سنیں۔ اس کے نتیجہ میں خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ آپ کا تعلق مضبوط ہوگا۔ نیز اپنے بچوں اور نسلوں کو بھی خلافت کی عظیم الشان برکات سے آگاہ کرتے رہیں کہ وہ بھی ہمیشہ خلیفۂ وقت کے باوفا اور اطاعت گزار بننے والے ہوں۔ یاد رکھیں کہ آج غلبہ اسلام کا فریضہ اور اس کی تکمیل نظام خلافت کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہے۔ اس لئے مقدس نظام خلافت کے ساتھ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی وابستہ رکھنے کی جدّ وجہد کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شاملین جلسہ کے لئے درج ذیل الفاظ میں جو دعائیں کی ہیں یہ آپ کے حق میں بھی پوری ہوں۔

''ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ ......اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین'' (مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 342)

آخر پر مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ ہر ایک میں نیا جذبۂ ایمان اور تقویٰ پیدا ہو۔ آپ کو نیکیوں میں آگے بڑھنے اور جماعت احمدیہ نیز انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب ہو۔